خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 11- جون 1999ء - 26 صفر 1420 ہجری - 11- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 129

دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے

حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

لَا یَرُدُّ القضاءَ الا الدعاء

دعا کو وہ طاقت حاصل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی تقدیر کو بھی بدل دیتی ہے-

(جامع ترمذی کتاب القدر باب لا یرد القضاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقدیر دو قسم کی ہوتی ہے- ایک کا نام معلق ہے اور دوسری کو مبرم کہتے ہیں اگر کوئی تقدیر معلق ہو تو دعا اور صدقات اس کو ٹلا دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تقدیر کو بدل دیتا ہے اور مبرم ہونے کی صورت میں وہ صدقات اور دعا اس تقدیر کے متعلق کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی- ہاں وہ عبث اور فضول بھی نہیں رہتی- کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے- وہ اس دعا اور صدقات کا اثر اور نتیجہ کسی دوسرے پیرایہ میں اس کو پہنچا دیتا ہے- بعض صورتوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ کسی تقدیر میں ایک وقت تک توقف اور تاخیر ڈال دیتا ہے-

قضاء معلق اور مبرم کا ماخذ اور پتہ قرآن کریم ہی سے ملتا ہے- گو یہ الفاظ نہیں- مثلاً قرآن میں فرمایا ہے- (-) دعا مانگو میں قبول کروں گا- اب یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا قبول ہو سکتی ہے اور دعا سے عذاب ٹل جاتا ہے اور ہزار ہا کیا' کل کام دعا سے نکلتے ہیں- یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کل چیزوں پر قادرانہ تصرف ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اس کے پوشیدہ تصرفات کی لوگوں کو خواہ خبر ہو یا نہ ہو مگر صدہا تجربہ کاروں کے وسیع تجربے اور ہزار ہا دردمندوں کی دعاؤں کے صریح نتیجے بتلا رہے ہیں کہ اس کا ایک پوشیدہ اور مخفی تصرف ہے- وہ جو چاہتا ہے محو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے اثبات کرتا ہے- ہمارے لئے یہ ضروری امر نہیں کہ اس کی تہہ تک پہنچنے اور اس کی کنہہ اور کیفیت کو معلوم کرنے کی کوشش کریں جبکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ایک شے ہونے والی ہے- اس لئے ہم کو جھگڑے اور بحث میں پڑنے کی کچھ حاجت نہیں- خدائے تعالیٰ نے انسان کی قضاء و قدر کو مشروط بھی رکھا ہے جو توبہ خشوع و خضوع سے ٹل سکتی ہیں- جب کسی قسم کی تکلیف اور مصیبت انسان کو پہنچتی ہے تو وہ فطرتاً اور طبعاً" اعمال حسنہ کی طرف رجوع کرتا ہے- اپنے اندر ایک قلق اور کرب محسوس کرتا ہے جو اسے بیدار کرتا اور نیکیوں کی طرف کھینچے لیے جاتا ہے اور گناہ سے ہٹاتا ہے- جس طرح پر ہم ادویات کے اثر کو تجربہ کے ذریعہ سے پا لیتے ہیں اسی طرح پر ایک مضطرب الحال انسان جب خدائے تعالیٰ کے آستانہ پر نہایت تذلل اور نیستی کے ساتھ گرتا ہے اور ربی ربی کہہ کر اس کو پکارتا اور دعائیں مانگتا ہے تو وہ رویائے صالحہ یا الہام صحیح کے ذریعہ سے ایک بشارت اور تسلی پا لیتا ہے-

(-) دعا' صدقہ اور خیرات سے عذاب کا ٹلنا ایک ایسی ثابت شدہ صداقت ہے جس پر ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کا اتفاق ہے اور کروڑ ہا صلحاء اتقیاء اور اولیاء اللہ کے ذاتی تجربے اس امر پر گواہ ہیں-

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 24-25)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

○ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے عموماً اگست کے آخری عشرہ میں انٹرویو لیا جاتا ہے اور اس وقت پاکستان کے تمام ایجوکیشن سیکنڈری بورڈز کی طرف سے نتیجہ کا اعلان کر دیا جاتا ہے-

گزشتہ چند سالوں سے یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران کی طرف سے درخواستیں نتیجہ نکلنے کے بعد موصول ہوتی ہیں جس کی وجہ سے درخواستوں پر کارروائی کے لئے انٹرویو سے پہلے وقت کم ملتا ہے-

لہذا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جو نوجوان اپنی زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے خواہش مند ہیں وہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ ابھی سے اپنی درخواستیں مقامی امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے- اور نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد نتیجہ کی اطلاع دیں اور سرٹیفیکیٹس کی نقول ارسال کریں-

نوٹ:- 1- جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میں صرف ان امیدواران کو بلایا جائے گا جو میٹرک میں پاس ہوں اور کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہو گی- اور عمر 17 سال یا اس سے کم ہو گی-

2- امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں- روزانہ قرآن کی تلاوت کرتے رہیں- دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

امتحانات خدام

○ شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت سالانہ مرکزی امتحانات کے پرچے جن قائدین اضلاع نے خدام سے حل کروا لئے ہیں وہ جلد مرکز ارسال فرما دیں دیگر قائدین سے درخواست ہے کہ وہ بھی جلد پرچے حل کروا کر مرکز میں بھجوا دیں-

(مہتمم تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

تجدید بیعت اور احیائے نو کا وقت

10جون 1982ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب عمل میں آیا۔ 8اور 9جون کی درمیانی شب پونے ایک بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وفات پائی۔ 10جون کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں مجلس انتخاب کا اجلاس ہوا۔ جس میں حسب قواعد ہر رکن نے قدرت ثانیہ سے وابستگی کا حلف اٹھایا اور اس کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفہ منتخب کیا۔ اراکین مجلس نے اسی وقت بیعت کی۔ جس کے بعد احباب کو بیت مبارک میں آنے کی عام اجازت دے دی گئی۔ اور بیت الذکر اور گردو نواح کے جملہ موجود احباب نے جن کی تعداد بیس سے پچیس ہزار کے درمیان تھی آپ کی بیعت کی۔

اس کے بعد حضرت صاحب قصرِ خلافت تشریف لے گئے جہاں خاندان حضرت مسیح موعود کے مرد اور خواتین جمع تھے۔ سب نے بیعت کی اس موقع پر حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے آپ کو حضرت مسیح موعود کی مبارک اور تاریخی الیس اللہ والی انگوٹھی پہنائی۔

نماز عصر کے بعد حضرت صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا جنازہ احاطہ بہشتی مقبرہ میں پڑھایا جس میں ایک لاکھ احمدیوں نے شرکت کی۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 12جون 82ء)

11جون 1982ء بروز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلا خطبہ جمعہ بیت اقصیٰ میں ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے فرمایا کہ مجھے یوں لگا جیسے میں کل مرچکا ہوں اور ایک نیا وجود میرے اندر پیدا ہوا ہے۔ فرمایا خلافت احمدیہ وہ شجرہ طیبہ ہے جس کی جڑیں کوئی نہیں اکھاڑ سکتا۔ تجدید بیعت کے سلسلہ میں فرمایا کہ یہ نئی زندگی اور احیائے نو کا وقت ہے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا قیام اس کی تربیت اور رنگ ڈھنگ ایسا ہے جس کی کوئی نظیر دنیا میں کہیں نہیں مل سکتی۔

آپ نے فرمایا کہ آپ ان الفاظ میں اپنے امام کے ساتھ اظہار وفاداری کریں کہ

"اے آنے والے! ہم اپنے دلوں سے معصیت اور گناہوں کے چراغ بجھاتے ہیں اور تقویٰ کے چراغ روشن کرتے ہیں اور تجھے اس دل میں اترنے کی دعوت دیتے ہیں جس دل میں اللہ کے تقویٰ کی مشعلیں روشن ہو رہی ہیں۔ اور ہم تجھ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ قیام شریعت کی کوشش میں جو اللہ کے فضل کے سوا حاصل نہیں ہو سکتی۔ دعائیں کرتے ہوئے ہم تیری مدد کریں گے۔ کیونکہ کوئی ایک ذات اس عظیم الشان کام کا حق ادا نہیں کر سکتی۔ ہم ایک وجود کی طرح ایک ایسے وجود کی طرح کہ خلافت اور جماعت الگ الگ نہ رہیں۔ ایک دھڑکتے ہوئے دل کی طرح۔ ایک ہاتھ کی طرح اٹھتے اور گرتے ہوئے ایک قدم کی طرح بڑھتے ہوئے ہم تمام نیک کاموں میں تیرے ساتھ تعاون کریں گے اور کوشش کریں گے کہ جگہ جگہ خدا کی عبادت کے معیار بلند ہو جائیں (خدا کے گھر) پہلے سے زیادہ آباد نظر آنے لگیں۔ اللہ کی یاد سے دل زیادہ روشن اور پر نور ہو جائیں۔ جھگڑے اور فساد مٹ جائیں اور ان کا کوئی نشان باقی نہ رہے۔ ایک کامل اخوت اور محبت کا وہ نظارہ نظر آئے جو اس دنیا کی جنت کہلا سکتی ہے اور وہ قائم ہونے کے بعد حقیقت میں اگلی دنیا کی جنت کی خوابیں دیکھی جا سکتی ہیں۔ ہم پوری کوشش کریں گے کہ حضرت (مسیح موعود) کے پیغام کو جاری و ساری رکھیں۔ جو کمزوریاں پیدا ہو چکی ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کریں گے اور کوشش کریں گے کہ ایسی نیکیاں عطا ہوں کہ ہم ہر روز نیکیوں کے نئے پھل کھانے والے ہیں"

(روزنامہ الفضل ربوہ 22جون 82ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

پیر 14-جون 1999ء

12-55 a.m. البانین پروگرام۔ مجلس سوال و جواب 97-5-16
1-25 a.m. درس القرآن از بیت الفضل۔
2-50 a.m. ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ 19-11-95
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب۔
6-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ۔ ذکر حبیب
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. چینی زبان سیکھئے۔
9-50 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-95-11-19
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-25 a.m. درس القرآن۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-30 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-00 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی فائنل فیصل آباد بمقابلہ لاہور۔
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس-99-2-12

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 15-جون 1999ء

12-00 a.m. لقاء مع العرب۔
1-00 a.m. ترکی پروگرام۔
1-30 a.m. دینی تعلیمات۔ براہین احمدیہ۔
1-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
3-00 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
3-25 a.m. ڈاکومنٹری۔ بچوں کا سکائی ٹور۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی فائنل۔
7-30 a.m. اردو کلاس۔
8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-00 a.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ 28-1-97
12-05 p.m. دینی تعلیمات براہین احمدیہ۔
12-30 p.m. لقاء مع العرب۔
1-30 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
6-55 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کریم کا صحیح تلفظ۔
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو سیشن۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 16-جون 1999ء

12-40 a.m. نارویجین سروس۔
1-20 a.m. ہماری کائنات۔
1-45 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
2-55 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
3-10 a.m. تقریر۔ برکات خلافت۔
4-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کریم کا صحیح تلفظ۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 21-4-89
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کریم کا صحیح [illegible]
11-15 a.m. سواحیلی سروس۔ خطبہ جمعہ۔ 26-4-96
12-20 p.m. ہماری کائنات۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. جرمن زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. تبرکات۔ تقریر مولانا ابوالعطا صاحب۔
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وہ آئینِ سحر جس کو فضا میں رنگ بھرنا ہے
ہمیں دستورِ شب کو پھونک کر تخلیق کرنا ہے
ہواؤں کی طرح چلنا، الاؤ کی طرح جلنا
یہ طے ہے کہ رہِ غم سے ہمیں ہنس کے گزرنا ہے
(جمیل الرحمان)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرو کی بلند شاخ

محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور تحریر فرماتے ہیں۔

صاجزادہ مرزا غلام قادر احمد کو جس انداز سے اپنے خالق و مالک پروردگار کے حضور اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہی ہے۔ یہ سعادت ہرگز نصیب نہیں ہو سکتی

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

مرزا غلام قادر کا سارا واقعہ کھلے طور پر یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اس واقعہ کے پیچھے غیر معمولی تیاری اور منصوبہ بندی تھی۔ لیکن اس "تیاری" یا "منصوبہ بندی" سے ہرگز وہ منصوبہ بندی مراد نہیں۔ جس کا تعلق حملہ آوروں یا مخالفین سے ہو سکتا ہے۔ جو وقت گزرنے کے ساتھ خود کھلتی اور عیاں ہوتی جائے گی۔ کیونکہ آخر خدائے علیم و خبیر کی ہستی بھی موجود ہے جس سے کوئی امر مخفی نہیں۔ وہ اپنا رنگ ضرور دکھائے گا۔ یہاں ان سطور میں اس تیاری و منصوبہ بندی کی طرف اشارہ مقصود ہے۔ جس کا تعلق مرزا غلام قادر احمد کی ذات سے صاف نظر آتا ہے۔ آپ کو بھرپور جوانی کے عالم میں اپنی جان اس جان آفرین کے حضور پیش کرنے کی سعادت ملی۔ جس کا انتخاب کبھی غلط نہیں ہوتا۔ اور جو بندے کی ظاہری و باطنی امنگوں اور تمناؤں کو خوب جانتا ہے مرزا غلام قادر احمد کو عین جوانی کے عالم میں وہ تمام نعمتیں اور آسائشیں حاصل تھیں جن کے حصول کے لئے اہل دنیا جائز و ناجائز کی حدود کو یکسر پامال کرتے ہوئے لڑتے مرتے ہیں۔ اور سب آسائشوں کا یکجائی حصول تو درکنار جزوی طور پر بھی جو میسر آ جائے اس پہ اتراتے اور فخر و غرور کرتے ہیں۔ لیکن مرزا غلام قادر نے سب نعمتیں یکجائی طور پر حاصل ہونے کے باوجود ان کو نمائش اور کبر کا ذریعہ نہیں بننے دیا۔ آپ کو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے

(1) خاندانی وجاہت سب سے بالا و بےمثال تھی۔
(2) شکل و صورت پرکشش تھی
(3) عمدہ صحت اور دور شباب تھا۔
(4) تعلیمی لحاظ سے اعلیٰ معیار تھا
(5) علم کی جدید فیلڈ میں اعلیٰ ڈگری و سندات حاصل تھیں
(6) مغربی ممالک میں تعلیمی کیریئر کو صیقل کرنے کے مواقع بھی ملے
(7) نجی اہلی زندگی نہایت پرامن اور بامراد تھی
(8) اولاد کی نعمت سے بھی اللہ تعالیٰ نے نواز رکھا تھا اور ماں باپ کا ٹھنڈا سایہ سر پہ تھا۔
(9) بطور واقف زندگی ایک اعلیٰ منصب اور باوقار پوزیشن حاصل تھی۔
(10) بفضل خدا صاحب جائیداد تھے۔ اور مالی وسعت بھی نصیب تھی۔

ان چند امور میں سے ایک ایک پہلو دنیاوی نگاہ میں بہت اہمیت رکھنے والا ہے۔ اور اگر کوئی ایک بھی کسی کو نصیب ہو۔ تو فخر و غرور سے اس کی حالت اعتدال اور قابو میں نہیں رہتی کجا یہ کہ یہ ساری نعمتیں و سہولتیں یکجائی طور پر ایک فرد کو حاصل ہوں۔ اور پھر بھی وہ ایک بے نفس انسان کے طور پر شب و روز گزار رہا ہو۔ اور کسی بھی حالت میں کسی بھی موقعہ پر خودنمائی اور خودستائشی کا ہلکا سا تاثر نہ ابھرنے دے۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور اپنے نفس میں مضبوط "منصوبہ بندی" کے بغیر کس طرح ممکن ہو سکتا ہے۔ خاکسار کا یہ جائزہ محض سرسری مشاہدہ یا ادھر ادھر کی شنید پر مبنی نہیں۔ بلکہ ایک عرصہ مرزا غلام قادر احمد کے ساتھ گفت نشست اور باہم مل کر بعض میٹنگز میں شراکت کا قطعی نتیجہ اور بے لاگ حاصل ہے۔

کمپیوٹر کی فیلڈ میں نہایت وسیع تجربہ اور گہرا علم مرزا غلام قادر کو حاصل تھا۔ اور موصوف کی ہر موقعہ پر یہ کوشش رہی۔ کہ اپنے اس مثالی تجربہ اور علم سے دوسروں کو بھی فیض یاب کرے۔ کبھی ادنیٰ سا اشارہ کنایہ بھی نہ دیا۔ کہ اس میدان میں انہیں دوسروں پر فوقیت ہے۔ البتہ دوسروں کی کمی علم و تجربہ کو یکسر نظرانداز کرکے اپنے برابر دوسروں کی رائے کو اہمیت اور وزن دینا ان کا پختہ اصول تھا۔ اور کھلے دل اور وسیع ظرف کے ساتھ افہام و تفہیم کا انداز تھا۔ اور یہ بلاشبہ ایک اعلیٰ خلق ہے۔ جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتا۔ نہایت معمولی علم اور تجربہ بھی اکثر لوگوں کو "انا ولا غیری" کے باطل زعم میں مبتلا کر دیا کرتا ہے۔ مگر مرزا غلام قادر احمد نے ہمیشہ اپنی ساری صلاحیتوں اور امتیازی خوبیوں کے باوجود اپنا دامن ہمیشہ بے داغ اور پاک رکھا۔ اور بلاشبہ بے داغ دامن کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اور یہی ان کی جانب سے زندگی بھر کی "منصوبہ بندی" تھی۔ جس میں مثالی نمونہ دکھایا ہے۔ آئیے اب ایک اور پہلو سے مرزا غلام قادر احمد کی "منصوبہ بندی" کا جائزہ لیتے ہیں۔ موصوف جس وقت بے رحم دشمنوں کے شکنجہ میں تھے۔ اور موت کی وادی میں قدم رکھنا چند لمحات کا معاملہ تھا۔ ایسے وقت میں انسان کو طرح طرح کے خیالات ابھرتے ہیں۔ دنیا سے میلان اور محبت کا جو رشتہ رکھنے والے ہوتے ہیں۔ وہ موت کا سایہ دیکھتے ہی واپس مڑنے کی راہیں سوچتے اور بہانے ڈھونڈتے ہیں۔ کبھی بیوی بچوں کے مستقبل کی فکر دامن کھینچتی ہے۔ کبھی ماں باپ کی جدائی کا خیال نڈھال کر دیتا ہے۔ کبھی کاروبار اور جائیداد کی کشش بیخود بنا دیتی ہے۔ کبھی رشتہ داروں دوستوں کی رفاقت سے محرومی کا احساس غالب آ جاتا ہے۔ اور ایسے عالم میں پھر انسان موت کا پیالہ ٹالنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتا اور ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ کہ کاش کچھ مزید مہلت زندگی کی مل جائے۔

مرزا غلام قادر احمد نے اپنی کامیاب زندگی کے آخری لمحات کیسے گزارے۔ یہ پہلو ایک روشن باب متصور ہو گا۔ دشمن کی گرفت میں آئے تو اپنے بیوی بچوں کی چاہت اور اپنے ماں باپ کی شفقت و محبت نے ضرور دامن کھینچا ہو گا۔ کہ جیسے اور جس قیمت پہ بھی ممکن ہو۔ ضرور واپس آؤ۔ اور ایسی سوچ انسان کی طبعی اور فطری سوچ ٹھہرتی ہے۔ جس سے کوئی انسان خالی نہیں۔ لیکن مرزا غلام قادر احمد نے اس رشتہ و وداد کے تقاضوں کو موجود پا کر بھی بے رحم دشمن سے جاں بخشی کی بھیک نہیں مانگی۔ اور تنہا مقابلہ میں ڈٹا رہا۔ مرزا غلام قادر احمد کو لازماً دنیاوی سہولتوں اور آسائشوں نے اپنی جانب کھینچنا چاہا ہو گا۔ کہ منت سماجت کر کے ایک دفعہ واپس آ جاؤ۔ مگر جس خدا کے بندے نے زندگی بھر ان آسائشوں کی پوجا نہیں کی وہ آخری گھڑیوں میں ان کی کشش کا مثبت جواب کیوں دیتا۔ اس لئے اس کیفیت میں اس نے ظالم دشمن کی منت سماجت جائز نہیں سمجھی۔ اور اپنے دفاع پر ڈٹا رہا۔ کہ موت تو ایک ہی دفعہ آنی ہے۔ وہ دبتے جھکتے اور ناک رگڑتے کیوں آئے۔ ہاں موت آئے تو آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر آئے۔ دشمن کے سامنے سینہ تانے ہوئے لمحات میں آئے۔ زخم پہ زخم کھاتا رہا۔ مگر اپنی آخری مراد کو پا کر رہا۔ یہی مرزا غلام قادر احمد کی لمبی منصوبہ بندی تھی جس کے پیش نظر وہ جب تک جیا۔ سرور دو عالم ﷺ کی پاکیزہ تعلیم اور بےمثال اسوہ ہمیشہ ماٹو بن کر اس کے دل و دماغ پر غالب رہا۔ کہ اس دنیا کی زندگی عارضی زندگی ہے۔ ایک مسافر جو اپنی منزل پہ رواں دواں تھوڑی دیر کے لئے ایک درخت کے سائے میں ستانے کے لئے ٹھہر جائے۔ اور پھر اپنی منزل پہ روانہ ہو جائے۔ اس سے زیادہ مرزا غلام قادر احمد کی نگاہ میں زندگی کی اوقات نہیں تھی۔ اس نے جیتے جی مسافرانہ انداز سے ہی علائق اور رشتے اپنائے نبھائے اور پھر دائمی زندگی کے میدان میں جا قدم رکھا۔ وہاں موت کی رسائی نہیں اور ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اب مرزا غلام قادر احمد ہمیشہ زندہ تابندہ رہے گا۔ ایسی مبارک منصوبہ بندی کی سعادت نصیب ہونا محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان پر موقوف ہے۔ اور اس کے پیچھے وہ روح صاف جھلکتی نظر آتی ہے۔ جس کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود نے حضرت صاجزادہ سید عبداللطیف کے حالات بیان کرتے ہوئے اپنی کتاب تذکرۃ الشہادتین میں فرمایا۔ حضور فرماتے ہیں۔

"اگرچہ میں خوب جانتا ہوں کہ جماعت کے بعض افراد ابھی تک اپنی روحانی کمزوری کی حالت میں ہیں۔ یہاں تک کہ بعض کو اپنے وعدوں پر بھی ثابت رہنا مشکل ہے۔ لیکن جب میں اس استقامت اور جانفشانی کو دیکھتا ہوں۔ جو صاجزادہ مولوی محمد عبداللطیف مرحوم سے ظہور میں آئی تو مجھے اپنی جماعت کی نسبت بہت امید بڑھ جاتی ہے کیونکہ جس خدا نے بعض افراد اس جماعت کو یہ توفیق دی کہ نہ صرف مال بلکہ جان بھی اس راہ میں قربان کر گئے اس خدا کا صریح یہ منشا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت سے ایسے افراد اس جماعت میں پیدا کرے جو صاجزادہ مولوی عبداللطیف کی روح رکھتے ہوں اور ان کی روحانیت کا ایک نیا پودہ ہوں۔ جیساکہ میں نے کشفی حالت میں واقعہ (قربانی) مولوی صاحب موصوف کے قریب دیکھا کہ ہمارے باغ میں سے ایک بلند شاخ سرو کی کاٹی گئی۔ اور میں نے کہا کہ اس شاخ کو زمین میں دوبارہ نصب کر دو تا وہ بڑھے اور پھولے۔ سو میں نے اس کی یہی تعبیر کی۔ کہ خدا تعالیٰ بہت سے ان کے قائمقام پیدا کر دے گا۔ سو میں یقین رکھتا ہوں کہ کسی وقت میرے اس کشف کی تعبیر ظاہر ہو جائے گی۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود کی اس حقیقت افروز تحریر کے مطابق حضرت صاجزادہ سید محمد عبداللطیف کی اس مبارک روح قربانی کے ہی وہ اثرات و ثمرات ہیں۔ جن احمدیوں نے آج تک ہر دور اور ہر میدان میں جانیں قربان کرنے کی سعادت پائی اور ان میں سے ہر ایک "ان کی روحانیت کا ایک نیا پودہ" ہے اور مرزا غلام قادر احمد بھی بلاشبہ انہیں کی "روحانیت کا ایک نیا پودہ" ہے۔ اور جہاں حضرت صاجزادہ سید محمد عبداللطیف کو سیدنا حضرت مسیح موعود کے اس پرحکمت اور پرمعانی فقرہ کہ "ہمارے باغ میں سے ایک بلند شاخ سرو کی کاٹی گئی" کے اولین مصداق ہونے کا شرف حاصل ہے۔ وہاں مرزا غلام قادر ظاہری طور پر بھی بلاشبہ "باغ احمد" یعنی ہمارے باغ میں سے ایک بلند شاخ سرو" ہونے کا اعزاز اور شرف رکھتے ہیں۔ خاکسار کی عاجزانہ اور حقیر رائے میں "بلند شاخ سرو" کے الفاظ میں بڑے ہی پرحکمت اشارے ہیں کہ سرو کے درخت میں اس کی ظاہری فطری ہیئت ظاہر کر رہی ہوتی ہے۔ کہ اس کا پھیلاؤ دیگر درختوں کی طرح دائیں بائیں جانب نہیں ہوتا اور جس خوش نصیب کے لئے خدا تعالیٰ کی راہ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت ملنی مقدر ہو۔ وہ دائیں بائیں کے تعلقات میں نہیں الجھتا۔ وہ ترقی اور عروج کے باوجود سمٹ سمٹا کر زندگی کے ایام بسر کرتا ہے۔ سرو کے درخت کی شاخوں کا رخ زمین کی جانب بھی نہیں ہوتا۔ اور اس میں اشارہ ہے۔ کہ سفلی طبیعت جس کا اوڑھنا بچھونا دنیا ہی دنیا ہو۔ ایسی عظیم قبولیت کے لائق نہیں ہوتا۔ اسے تو سرو کے درخت کی طرح دائیں بائیں اور سفلی اندازوں سے کلیتہً اپنا دامن بچا کر صرف اس ہستی بالا اور ملاء اعلیٰ کی جانب زندگی کا رخ رکھنا ہوتا ہے۔ جس کی رضا کے حصول کو وہ زندگی کے تمام مقاصد پر ہر آن مقدم جانتا اور مقدم رکھتا ہے۔ اور سرو کے درخت میں خاکسار کی عاجزانہ اور حقیر سوچ کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود نے ایسی ہی افتاد طبع اور نہج زندگی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور خاکسار جب ان خوش نصیبوں کی منصوبہ بندی کا ذکر کر رہا ہے۔ تو اس سے بھی صرف یہی مراد ہے۔ کہ دنیا کی کسی چیز اور زندگی کے کسی انسانی رشتہ یا خواہش کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیا۔ اور

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ماخوذ از سووینیئر جماعت احمدیہ بر موقع جلسہ سالانہ 1998ء)

ہمیں ہر اہم جگہ پر ہی نہیں زمین کے چپے چپے پر بیوت الذکر بنانی ہوں گی (حضرت مصلح موعود)

امریکہ میں احمدیہ بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز

تاریخی ترتیب کے ساتھ 1922ء تا 1998ء

1922 تا 1982ء

شکاگو- پہلا مشن ہاؤس 4448 وباش سٹریٹ میں قائم ہوا۔

واشنگٹن ڈی سی- 2141 لیرائے پلیس پر ایک بلڈنگ 1949ء میں حاصل کی گئی- اس کو امریکن بیت الفضل کا نام دیا گیا- 1994ء تک یہ جگہ جماعت احمدیہ کے ہیڈ کوارٹر کے طور پر استعمال ہوتی رہی۔

ڈیٹن- اوہائیو- 1952ء میں جگہ حاصل کی گئی یہاں 1978ء میں بیت الذکر بنائی گئی۔

پٹس برگ پنسلوانیا 1950ء میں مشن ہاؤس حاصل کیا گیا۔

سینٹ لوئیس 1972ء میں مشن ہاؤس حاصل کیا گیا۔

بالٹی مور- مقامی احمدیوں کے ذریعے 1975ء میں مشن ہاؤس حاصل کیا گیا۔

ڈیٹرائٹ- 1980ء میں مشن ہاؤس (بیت المظفر) حاصل کیا گیا یہ 1983ء میں آگ اور لوٹ مار سے تباہ ہو گیا۔

فلاڈلفیا- 1982ء میں مشن ہاؤس خریدا گیا۔

ایتھنز- اوہائیو' انڈیاناپولس' ہیوسٹن ٹیکساس' سینٹ لوئیس اور زائن میں زمینیں خرید کی گئیں۔

1982ء

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت احمدیہ امریکہ سے پانچ شہروں شکاگو' ڈیٹرائٹ' لاس اینجلز' نیویارک اور واشنگٹن ڈی سی میں نئی بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز تعمیر کرنے کی اپیل کی- یہ 25 لاکھ ڈالر کا منصوبہ تھا- جماعت نے اس پر جوش و خروش سے لبیک کہا- نیشنل (بیوت الذکر) کمیٹی اور لوکل ایریا کمیٹیاں قائم کی گئیں- قومی بیت الذکر فنڈ قائم کیا گیا- وعدے لینے اور وصولی کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔

فلاڈلفیا پنسلوانیا میں 42000 ڈالرز کی مالیت سے ایک جائیداد خریدی گئی۔

1983ء

قومی بیت الذکر کی جگہ کے انتخاب کا مرحلہ شروع ہوا اگست تک 301- دوستوں کے وعدے مالیتی 13 لاکھ ڈالر موصول ہوئے- جبکہ ایک لاکھ 87 ہزار ڈالر کی وصولی ہو گئی۔

ایک اور دوست نے ٹسکن ایری زونا میں ایک لاکھ 10 ہزار ڈالر کی مالیت سے بیت الذکر بنائی اس کو (بیت) یوسف کا نام دیا گیا۔

گلین الائن (شکاگو کے مضافات) میں 5- ایکڑ رقبے پر ایک زمین خریدی گئی جس کو اب مشن ہاؤس اور بیت الذکر کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے- یہ جگہ دو لاکھ 90 ہزار ڈالر کی مالیت سے خریدی گئی ہے۔

شکاگو میں پہلی احمدیہ بیت الذکر واباش ایونیو سے ملحقہ مکان 20 ہزار ڈالر میں خریدا گیا تاکہ مستقبل میں بیت الذکر کی توسیع میں استعمال ہو سکے۔

ڈیٹرائٹ مشی گن میں ایک عمارت جس کے ساتھ 7 ایکڑ زمین بھی ہے ایک لاکھ 25 ہزار ڈالر میں خریدی گئی- یہ جگہ بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کی جائے گی۔

بوسٹن' میساچوسٹس میں 2 ایکڑ زمین کا عطیہ جماعت کو دیا گیا- تاکہ اس جگہ بیت الذکر بنائی جائے۔

1984ء

نیویارک' پنسلوانیا' میں ایک دو منزلہ عمارت 40 ہزار ڈالر میں خریدی گئی- اس کی اوپر والی منزل کو بیت الذکر نور قرار دیا گیا- اور نیچے والی منزل کو جماعتی مرکز اور لائبریری بنایا گیا۔

نیویارک میں ایک سکول کی عمارت چار لاکھ پچاس ہزار ڈالر میں خریدی گئی- اس کو بیت الذکر بیت الظفر کا نام دیا گیا- یہاں مشن ہاؤس بھی بنایا گیا ہے۔

زائن میں ایک مشن ہاؤس 42 ہزار ڈالر میں خریدا گیا۔

1985ء

لاس اینجلز کے قریب پونے پانچ ایکڑ زمین خریدی گئی- منصوبہ یہ ہے کہ یہاں پر بیت الذکر بنائی جائے جو دس ہزار 290 مربع فٹ مسقف زمین پر بنائی جائے گی۔

نیو اورلینز' لوزیانا میں ایک عمارت 43 ہزار ڈالر میں خریدی گئی- اس کو بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

1986ء

منٹگمری کاؤنٹی' میری لینڈ میں واشنگٹن نیشنل بیلٹ وے سے 5 میل دور 19.6 ایکڑ زمین 3 لاکھ ڈالر میں خریدی گئی- خدام الاحمدیہ نے اس جگہ کو صاف ستھرا کرنا شروع کر دیا ہے- احمدی آرکیٹکٹس اور کنسلٹنٹس نے نیشنل (بیت الذکر) کمیٹی سے قریبی رابطہ رکھا تاکہ واشنگٹن کی قومی (بیت الذکر) کے قیام کے منصوبے اور ڈیزائن پر کام کیا جائے۔

1987ء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ کا دورہ کیا اور لاس اینجلز اور واشنگٹن کی بیوت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔

اس دوران ڈیٹن اوہایو میں ایک رہائشی مکان 20 ہزار ڈالر کا خریدا گیا تاکہ مربی سلسلہ کی رہائش گاہ کے لئے استعمال کیا جا سکے۔

پٹس برگ (سان فرانسسکو کا مضافات) میں اڑھائی لاکھ ڈالر کی مالیت کی ایک جائیداد خریدی گئی- اس کو بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

کلفٹن نیوجرسی میں ایک جائیداد دو لاکھ 40 ہزار ڈالر میں خریدی گئی تاکہ اس کو بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کیا جائے۔

1989ء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات کے دوران امریکہ کا دورہ کیا- نیویارک کی لجنہ نے 30 ہزار ڈالر کا وعدہ پیش کیا- لاس اینجلز جماعت کے ایک رکن نے ذاتی طور پر ایک لاکھ ڈالر پیش کئے- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ذاتی طور پر تین ہزار ڈالر کا تحفہ عنایت فرمایا۔

لاس اینجلز' کیلیفورنیا میں بیت الذکر' بیت الحمید 13 لاکھ ڈالر کے اخراجات سے مکمل ہو گئی- 7- اگست کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا افتتاح کیا۔

- بیت الذکر بیت الحمید کے افتتاح کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے واشنگٹن کی قومی (بیت الذکر) کے لئے جماعت سے 25 لاکھ ڈالر کی اپیل کی۔

روچسٹر نیویارک میں 91 ہزار ڈالر کی لاگت سے ایک پراپرٹی خریدی گئی اس کو بیت الذکر اور کمیونٹی سنٹر کے طور پر استعمال کیا جائے گا اس کا نام بیت النصیر رکھا گیا۔

پورٹ لینڈ اوریگن میں جماعت احمدیہ کے بعض افراد نے ایک بیت الذکر بنائی جس کی لاگت کا اندازہ 3 لاکھ ڈالر ہے یہ بیت الذکر جماعت احمدیہ کے سپرد کر دی گئی۔

1990ء

واشنگٹن کی ایک فرم باس اینڈ میکلے آرکیٹکٹس کی خدمات حاصل کر کے واشنگٹن کی قومی (بیت الذکر) کے ابتدائی تصورات کو واضح کرنے کا کام کیا گیا- بیت الذکر کی سکیم کا ڈیزائن واضح کیا گیا- اور اس کی لاگت کا ابتدائی اندازہ طے کیا گیا۔

ہیوسٹن ٹیکساس میں 50 ہزار ڈالر کی مالیت سے ایک عمارت خریدی گئی جہاں بیت الذکر مشن ہاؤس اور مربی سلسلہ کی رہائش گاہ بنائی جائے گی۔

1991ء

واشنگٹن کی قومی بیت الذکر کا نقشہ اور دیگر ضروری دستاویزات منٹگمری کاؤنٹی کے افسران کے حوالے کر دیا گیا تاکہ عمارت کی تعمیر کا اجازت نامہ حاصل کیا جا سکے- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ڈیزائن پر نظر ثانی فرمائی- اور ڈیزائن میں بعض اہم تبدیلیاں تجویز کر کے اسے ڈیزائن میں شامل کرنے کی ہدایت فرمائی- ایک اہم تبدیلی یہ کی گئی کہ بیرونی طور پر سرخ اینٹوں کی تنصیب کی بجائے پری کاسٹ کنکریٹ لگانا طے کیا گیا جس کا رنگ آف وائٹ ہے۔

بوسٹن میساچوسٹس میں جماعت کے بعض اراکین احمدیہ کیمونٹی ڈیویلپمنٹ پر کام کر رہے ہیں- جماعت نے زمین ہموار کرنے اور دیگر ضروریات کے لئے 20 ہزار ڈالر دیئے۔

1992ء

واشنگٹن کی قومی بیت الذکر کا نظر ثانی شدہ ڈیزائن اور دیگر دستاویزات مکمل ہو گئیں۔

شکاگو' الی نوئز میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ امریکہ کی پہلی احمدیہ بیت الذکر جو 1922ء میں تعمیر ہوئی مکمل طور پر نئے سرے سے تعمیر کی جائے اور اس تاریخی بیت الذکر کا نام بیت الصادق رکھا جائے۔

سینٹ لوئیس میسوری' میں تین لاکھ پچاس ہزار ڈالر کی مالیت سے ایک جائیداد خریدی گئی لیکن مقامی قوانین کے تحت اس کو بیت الذکر کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

1993ء

واشنگٹن کی قومی بیت الذکر کی تعمیر کے اخراجات 40 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئے- امریکہ کی جماعت کے امیر صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب

باقی صفحہ 6 پر

امریکہ میں بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز

60 سال (1922ء تا 1982ء) میں 8

15 سال (1983ء تا 1998ء) میں 23

موجودہ میزان **31**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھیل کھلاڑی

غلام مصطفےٰ تبسم صاحب

چیمپئنز ٹرافی ورلڈ ہاکی

21 واں چیمپئنز ٹرافی ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹ 10 جون سے 20 جون تک برسبین (آسٹریلیا) میں کھیلا جا رہا ہے۔ اولمپکس اور ورلڈ کپ کے بعد ہاکی کے عالمی منظر پر سب سے زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد راؤنڈ رابن لیگ کی بنیاد پر ہوتا ہے جس میں ہر ٹیم کو ہر ٹیم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پہلے راؤنڈ میں پوزیشنوں کا تعین پوائنٹس پر ہوتا ہے۔ اور دوسرے راؤنڈ میں حتمی درجہ بندی کے مقابلے ہوتے ہیں۔ ہاکی کے سارے عالمی مقابلوں میں اسے سخت ترین ٹورنامنٹ سمجھا جاتا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں کوئی ٹیم ایک بھی میچ ہار جائے تو پھر اس کی تلافی مشکل ہو جاتی ہے۔ ہر میچ کو فائنل سمجھ کر پوری اہلیت اور قوت کے ساتھ کھیلنا پڑتا ہے۔

تاریخ

اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کا منصوبہ 22 سال قبل اس وقت کے پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر ائرمارشل (ریٹائرڈ) نور خان نے انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن کو پیش کیا۔

ٹورنامنٹ کا نام سپر کپ تجویز کیا گیا تھا۔ تاہم فیصلہ کرتے وقت اس کا نام چیمپئنز ٹرافی رکھا گیا۔

ورلڈ کپ کی طرح اس کپ کے لئے بھی ٹرافی پاکستان نے دی۔ ابتدائی طور پر اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کی ذمہ داری P.I.A نے لی اور اس نے اس سلسلہ کے 9 ٹورنامنٹ کروائے۔ دنیا کی چھ ٹاپ ٹیموں کے درمیان یہ ٹورنامنٹ ہر سال ہوتا ہے۔ برسبین کے ٹورنامنٹ میں پاکستان کے علاوہ جو دیگر پانچ ٹاپ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں وہ آسٹریلیا' ہالینڈ' کوریا' انگلینڈ اور سپین ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹ کے سارے کے سارے مقابلوں میں پاکستان نے شرکت کی۔ پاکستان نے 1978ء میں افتتاحی ٹورنامنٹ میں اصلاح الدین صدیقی کی قیادت میں کامیابی حاصل کی تھی۔ یہ ٹورنامنٹ قذافی سٹیڈیم لاہور کی گراسی گراؤنڈ پر کھیلا گیا تھا۔

دوسرا ٹورنامنٹ ہاکی کلب آف پاکستان کراچی میں بچھائی گی نئی آسٹروٹرف پر ہوا جو پاکستان نے منورالزماں مرحوم کی قیادت میں جیتا۔ اس کے بعد 14 برس تک پاکستان یہ ٹورنامنٹ نہ جیت سکا۔ اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کو تیسری کامیابی پانچ برس قبل 1994ء میں لاہور کے نیشنل ہاکی سٹیڈیم میں شہباز سینئر کی قیادت میں حاصل ہوئی۔

پاکستان نے تین مرتبہ گولڈ میڈل حاصل کرنے کے علاوہ اس ٹورنامنٹ میں 6 بار سلور میڈل اور 3 بار برونز میڈل حاصل کیا۔ 6 مرتبہ اسے چوتھی پوزیشن ملی جبکہ ایک مرتبہ پانچویں اور ایک مرتبہ ساتویں پوزیشن۔ آسٹریلیا کو چھ بار۔ جرمنی کو سات بار۔ ہالینڈ کو چار بار چیمپئنز ٹرافی جیتنے کا اعزاز حاصل ہے۔ آسٹریلیا 1983ء' 1984ء اور 1985ء میں اور جرمنی 1986' 1987ء اور 1988ء میں کامیابیاں حاصل کر کے اس ٹورنامنٹ کو جیتنے کی ہیٹ ٹرک بھی کر چکے ہیں۔ پاکستان نے 3 بار ٹائٹل جیتا اور 6 بار رنرز اپ رہا۔ امسال اس ٹورنامنٹ میں ہالینڈ کی ٹیم اپنے ٹائٹل کا دفاع کرے گی۔ گزشتہ برس اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کی ٹیم فائنل میں پہنچ کر ہالینڈ سے شکست کھا گئی تھی۔ اس ٹورنامنٹ میں بھی پاکستان کو ہالینڈ اور آسٹریلیا کے خلاف میچ بہت سوجھ بوجھ کے ساتھ کھیلنا ہوں گے۔ ہالینڈ کی ٹیم اس وقت دنیا کی بہترین ٹیم تسلیم کی جاتی ہے اور بیک وقت تین بین الاقوامی اعزاز اولمپکس' ورلڈ چیمپئن اور چیمپئنز ٹرافی کے فاتح ہونے کا اعزاز رکھتی ہے۔ آسٹریلیا' جنوبی کوریا اور سپین کو شکست دینے والی ٹیم کا اصل مقابلہ ہالینڈ کے خلاف ہی درپیش ہوگا۔ جبکہ گزشتہ مرتبہ کی چیمپئنز ٹرافی میں شکست کھانے والی آسٹریلیا اور سپین کی ٹیمیں اس بار بھرپور تیاری کے ساتھ میدان میں اتریں گی۔

آسٹریلیا

خاص طور پر آسٹریلیا جو کہ 2000ء سڈنی اولمپک کا میزبان بھی ہے۔ اس نے خاصی تیاری کی ہے اور 21 ویں چیمپئنز ٹرافی کا میزبان ہونے کی بناء پر اس کو ہوم گراؤنڈ کا ایڈوانٹیج بھی حاصل ہے۔ آسٹریلیا کی ٹیم کا ٹارگٹ دراصل اولمپک کھیلیں ہیں۔ لیکن وہ اس ٹورنامنٹ کے تجربے سے دیگر ٹیموں کی طرح فائدہ اٹھائیں گے۔ سپین جو نئی ٹیم تیار کر رہا ہے۔ اس میں بھی زیادہ تر نئے کھلاڑی شامل ہیں۔ گزشتہ چیمپئنز ٹرافی میں اس کی کارکردگی دیکھ کر یہ اندازہ ہی نہیں ہوتا تھا کہ اس نے اولمپک اور ورلڈ کپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم 20 ویں چیمپئنز ٹرافی کھیلنے کے لئے پاکستان نہیں آئی تھی۔ جس کا بہانہ اس نے "سیکیورٹی رسک" کہہ کر لگایا تھا۔ انگلینڈ کی ٹیم کو مضبوط نہیں کہا جا سکتا۔ اور توقع ہے کہ اس مرتبہ وہ ٹورنامنٹ کے قواعد کے مطابق آخری نمبر پر جا کر ٹورنامنٹ سے خارج ہونے والی ٹیم ہوگی۔

جنوبی کوریا

جنوبی کوریا کی ٹیم نے ایشین گیمز میں پاکستان کو شکست دے کر فائنل سے باہر کر دیا تھا۔ اور اس نے چیمپئنز ٹرافی میں بھی پاکستان کو اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ کے راؤنڈ میچ میں اور فائنل میں اس نے شکست دے کر اپنی برتری کا واضح ثبوت دیا تھا۔ جنوبی کوریا کی ٹیم وہ واحد ٹیم ہے جس میں تجربہ کار اور پرانے کھلاڑی زیادہ ہیں۔ ان سے ٹورنامنٹ کے دوران دیگر ٹیموں سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت زیادہ ہے سب سے حیرت انگیز بات ان کا اسٹیمنا ہے۔ پاکستانی ٹیم میں زیادہ تعداد نئے کھلاڑیوں کی ہے۔ جو بھارت کے خلاف سیریز اور اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں کامیابی کے بعد ایک ٹیم میں ڈھل گئے ہیں۔

پاکستان

پاکستان کی ٹیم واحد ٹیم ہے جو مد مقابل ٹیموں کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ٹیم میں فل بیک سہیل عباس پینلٹی کارنر پر گول کرنے کی صلاحیتوں سے مالا مال ہیں۔ ہاف لائن میں محمد ثقلین' محمد وسیم' اور فارورڈ لائن میں محمد سرور' عاطف بشیر' شہباز جونیئر اور ندیم احمد سے خاصی توقعات ہیں۔

میچوں کا شیڈول

10 جون۔ انگلینڈ بمقابلہ جنوبی کوریا
11 جون۔ ہالینڈ بمقابلہ جنوبی کوریا
11 جون۔ پاکستان بمقابلہ سپین
12 جون۔ پاکستان بمقابلہ سپین
13 جون۔ آسٹریلیا بمقابلہ سپین
13 جون۔ پاکستان بمقابلہ جنوبی کوریا
14 جون۔ انگلینڈ بمقابلہ سپین
14 جون۔ ہالینڈ بمقابلہ آسٹریلیا
16 جون۔ سپین بمقابلہ کوریا
16 جون۔ پاکستان بمقابلہ آسٹریلیا
16 جون۔ ہالینڈ بمقابلہ انگلینڈ
20 جون پوزیشنوں کے میچ اور فائنل

15 جون' 17 جون اور 19 جون کو آرام کے دنوں کے باعث مقابلے نہیں ہوں گے۔

☆......☆......☆......☆

جاری کرکٹ

اخبار الحکم 21۔ فروری 1901ء صفحہ 7 پر لکھا ہے۔

"15۔ فروری 1901ء کا واقعہ ہے۔ کہ ہمارے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے طلباء کا کرکٹ میچ تھا۔ بچوں کی خوشی بڑھانے کے لئے بعض بزرگ بھی شامل ہو گئے۔ کھیل میں نہیں۔ بلکہ نظارہ کھیل کے لئے۔ اور فلڈ میں چلے گئے۔ حضرت بانی سلسلہ کے ایک صاحبزادے نے بچپن کی سادگی میں کہا۔ کہ

اباتم کیوں کرکٹ پر نہیں گئے۔

یہ وہ زمانہ تھا۔ جب کہ (کتاب) لکھ رہے تھے۔ بچہ کا سوال سن کر جو جواب دیا۔ وہ آپ کی فطرتی خواہش اور مقصد عظمیٰ کا اظہار کرتا ہے۔ فرمایا۔

"وہ تو کھیل کر واپس آجائیں گے۔ مگر میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں۔ جو قیامت تک قائم رہے گا۔"

بقیہ صفحہ 3

جب جان کا نذرانہ پیش کرنے کا وقت مقدر آیا۔ تو کامل انشراح اور قلبی تمنا کے ساتھ پیش کیا۔ یہی منصوبہ بندی ہے۔ کہ انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیشی کے لئے اپنے آپ کو دنیاوی علائق سے ہر لحہ پاک اور آزاد رکھے۔ باقی رہا یہ امر کہ کس کو کس شکل میں کب اور کہاں یہ وقت آسکتا ہے۔ یہ محض الٰہی منصوبہ بندی ہوتی ہے۔ انسان کا اس میں کوئی دخل یا اختیار نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ دعا ہے۔ کہ احمدیت کی تاریخ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت پانے والے جملہ خوش نصیبوں کو ابدی حیات کے جملہ انعامات سے نوازتا رہے۔ ان کی پاک روح اور اعلیٰ کردار کو ہر احمدی اپنانے کی سعادت پائے اور ہر احمدی کو ایسی منصوبہ بندی کی توفیق ارزاں ہو۔ تاکہ دونوں جہانوں میں اللہ تعالیٰ کی رضا نصیب ہو۔ آمین۔

چیمپئنز ٹرافی ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ......ایک نظر میں

نمبر	سن	جائے انعقاد	ونر	رنراپ	پاکستان کی پوزیشن
-1	1978ء	لاہور	پاکستان	آسٹریلیا	اول
-2	1980ء	کراچی	پاکستان	جرمنی	اول
-3	1981ء	کراچی	ہالینڈ	آسٹریلیا	چوتھی
-4	1982ء	ایمسٹرڈیم	ہالینڈ	آسٹریلیا	چوتھی
-5	1983ء	کراچی	آسٹریلیا	پاکستان	دوسری
-6	1984ء	کراچی	آسٹریلیا	پاکستان	دوسری
-7	1985ء	پرتھ	آسٹریلیا	برطانیہ	چوتھی
-8	1986ء	کراچی	جرمنی	آسٹریلیا	تیسری
-9	1987ء	ایمسٹرڈیم	جرمنی	ہالینڈ	ساتویں
-10	1988ء	لاہور	جرمنی	پاکستان	دوسری
-11	1989ء	برلن	آسٹریلیا	ہالینڈ	چوتھی
-12	1990ء	ملبورن	آسٹریلیا	ہالینڈ	چوتھی
-13	1991ء	برلن	جرمنی	پاکستان	دوسری
-14	1992ء	کراچی	جرمنی	آسٹریلیا	تیسری
-15	1993ء	کوالالمپور	آسٹریلیا	جرمنی	چوتھی
-16	1994ء	لاہور	پاکستان	جرمنی	اول
-17	1995ء	برلن	جرمنی	آسٹریلیا	تیسری
-18	1996ء	مدراس	ہالینڈ	پاکستان	دوسری
-19	1997ء	ایڈیلیڈ	جرمنی	آسٹریلیا	پانچویں
-20	1998ء	لاہور	ہالینڈ	پاکستان	دوسری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 11۔جون 1999ء

12-40 a.m. تقریر۔ از عطاء المجیب راشد صاحب موضوع سیرت النبی ﷺ

1-20 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔

2-00 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔

3-05 a.m. عربی زبان سیکھئے۔

3-20 a.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان۔

4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔

4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔

5-25 a.m. لقاء مع العرب۔

6-25 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب 86-7-18

7-30 a.m. اردو کلاس۔

8-35 a.m. عربی زبان سیکھئے۔

8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔

10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔

10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔

11-25 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔

11-55 a.m. سرائیکی سروس۔ ترجمۃ القران کلاس-94-11-23

1-00 p.m. لقاء مع العرب۔

1-50 p.m. اردو کلاس۔

3-05 p.m. انڈونیشین سروس۔

3-35 p.m. بنگالی سروس۔

4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔

4-50 p.m. درود شریف۔

5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ لائیو از لندن۔

6-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ اٹامک انرجی۔

6-15 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ۔ ملاقات۔

7-30 p.m. خطبہ جمعہ-99-6-11

8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔

8-55 p.m. جرمن سروس۔

10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔

10-35 p.m. اردو کلاس۔

11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 12۔جون 1999ء

12-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم۔ مجلس سوال وجواب۔

1-20 a.m. طبی معاملات۔ دانتوں کے مسائل۔

1-55 a.m. خطبہ جمعہ 99-6-11

2-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔

4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔

4-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔

5-10 a.m. لقاء مع العرب

6-20 a.m. خطبہ جمعہ 99-6-11

7-20 a.m. اردو کلاس۔

8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔

8-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔

10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔

10-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔

11-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔ مختلف آئٹم۔

12-15 p.m. طبی معاملات۔ دانتوں کے مسائل۔

12-45 p.m. لقاء مع العرب۔

1-50 p.m. اردو کلاس۔

2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔

4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔

4-50 p.m. ڈینش زبان سیکھئے۔

5-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ بہاولپور چڑیا گھر۔

5-25 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔

5-55 p.m. بنگالی سروس۔

6-45 p.m. چلڈرنز کلاس۔ (نئی)

8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔

8-20 p.m. حکایات شیریں۔

8-55 p.m. جرمن سروس۔

10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔

10-30 p.m. اردو کلاس۔

11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 13۔جون 1999ء

12-50 a.m. التفسیر الکبیر

1-25 a.m. چلڈرنز کلاس (نئی) حضرت صاحب کے ساتھ۔

2-30 a.m. مجلس سوال و جواب از لندن 98-6-14

4-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ

5-00 a.m. چلڈرنز کلاس۔ قرآن کوئز۔

5-20 a.m. لقاء مع العرب

6-20 a.m. کینیڈین ہورائزن۔

7-30 a.m. اردو کلاس۔

8-25 a.m. حکایات شیریں۔

8-40 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔

8-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔

10-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ خبریں۔

11-00 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔

11-20 a.m. مجلس سوال و جواب۔ از لندن 98-6-14

12-30 p.m. لقاء مع العرب۔

1-35 p.m. اردو کلاس۔

2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔

4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔

4-50 p.m. چینی زبان سیکھئے۔

5-20 p.m. خطبہ جمعہ-99-6-11

6-25 p.m. بنگالی سروس۔

7-15 p.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ حضرت صاحب کی ملاقات۔

8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ کلاس۔

9-10 p.m. جرمن سروس۔

10-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ

10-30 p.m. اردو کلاس۔

11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ترجمہ قرآن اور کمپیوٹر

قرآن فاؤنڈیشن اور اسلامک لرننگ ڈیپارٹمنٹ جامعہ کراچی کے اشتراک سے دنیا کا پہلا مکمل قرآن مجید معہ اردو ترجمہ سنگل سی ڈی سافٹ ویئر پر تیار کیا گیا ہے۔ سافٹ ویئر 30 گھنٹے کی مسلسل تلاوت و ترجمہ پر مشتمل ہے اس سافٹ ویئر کو دبئی کی ایک کمپنی نے تیار کیا ہے سافٹ ویئر کے پہلے صفحے پر تمام پروگراموں کی تفصیلات موجود ہیں جس کی مدد سے اپنی پسند کی آیت سورہ یا پارہ کو منتخب کیا جا سکتا ہے سافٹ ویئر میں قرآن پاک میں استعمال ہونے والے تمام الفاظ کی لسٹ اور قرآن میں ان کی تعداد بھی موجود ہے اس کے علاوہ دو ہزار منتخب موضوعات بھی موجود ہیں جس کی تفصیلات اردو اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ معلوم کی جا سکتی ہے سافٹ ویئر میں حفظ پروگرام اور بچوں کی آسانی کے لئے الفاظ ہجے کر کے پڑھنے کی سہولت بھی موجود ہے قرآن فاؤنڈیشن اس سے قبل بھی قرآن مجید پر مشتمل کئی آڈیو اور ویڈیو کیسٹ جاری کر چکے ہیں۔

(نوائے وقت 16۔اپریل 99ء)

بقیہ صفحہ 4

نے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن سے اپیل کی کہ وہ اخراجات کا بڑا حصہ ادا کریں۔ ایسوسی ایشن کا جوابی ردعمل بہت پرجوش اور فیاضانہ تھا۔ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن نے بیت الذکر فنڈ میں 30 لاکھ ڈالر ادا کئے۔

11 ستمبر 1993ء کو بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز ہوا اس موقع پر ایک تقریب منعقد کی گئی اور پراجیکٹ کی کامیاب تکمیل کے لئے دعا کی گئی۔ اس طرح سے بیت الذکر کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

میامی فلوریڈا کے نزدیک ایک لاکھ 60 ہزار ڈالر کی مالیت سے ایک وسیع عمارت خریدی گئی۔ اس کو بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

شارلٹ نارتھ کیرولائنا میں 4۔ایکڑ کی ایک پراپرٹی خریدی گئی۔ اس کو بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ اس زمین پر بیت الذکر کی مستقبل کی جگہ طے کی گئی۔

1994ء

بیت الذکر بیت الرحمٰن۔ واشنگٹن کی قومی بیت الذکر اور جماعت امریکہ کے قومی ہیڈ کوارٹرز کی تعمیر کا کام منصوبے کے مطابق جاری ہے۔ 7 مئی کو دو اینٹیں جن پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خصوصی دعا کی تھی' بیت الذکر کی محراب میں لگا دی گئیں۔ اللہ کے فضل سے ستمبر میں تعمیر مکمل ہو گئی جمعہ 14۔اکتوبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیت الرحمان کا افتتاح فرمایا۔ ہفتہ کے روز 15۔اکتوبر کو جماعت احمدیہ امریکہ کا 46 واں جلسہ سالانہ اس میدان میں منعقد ہوا۔

شکاگو' الی نوئز میں ایک مزید بلڈنگ 85 ہزار ڈالر کی مالیت سے خریدی گئی۔ اس کا نام وان بورین سنٹر رکھا گیا یہاں نماز جمعہ اور جماعتی اجلاسات ہوا کریں گے۔

اللہ کے فضل و کرم سے' بیت الصادق اپنی تاریخی جگہ جہاں پہلی امریکی بیت الذکر بنی' 448۔ایس واباش ایونیو شکاگو' الی نوئز میں مکمل ہو گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 23۔اکتوبر 1994ء کو بیت الصادق کا افتتاح فرمایا۔

1996ء

سان جوزے' سی اے' مقامی احمدیوں نے ایک مشن ہاؤس 8 لاکھ 75 ہزار ڈالر کی مالیت سے خریدا۔

بوسٹن ایم اے' مشن ہاؤس مکمل ہو گیا۔

1997ء

اولڈ برج' نیوجرسی۔ ایک گرجا کی زیر تعمیر عمارت تین لاکھ پچاس ہزار ڈالر میں خریدی گئی جس میں ایک بیت الذکر اور ایک کمیونٹی ہال بنایا گیا۔

ڈلاس' ٹیکساس پونے پانچ ایکڑ کا ایک پلاٹ حاصل کیا گیا۔

1998ء

البینی' نیویارک۔ احمدیوں کے ایک گروپ نے سکول کی ایک نئے سرے سے مرمت شدہ بلڈنگ خریدی۔ اس عمارت کا ایک حصہ بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے لئے پیش کیا گیا۔ یہ بھی وعدہ کیا گیا کہ جب تمام قرضے ادا ہو جائیں گے تو ساری بلڈنگ جماعت کے حوالے کر دی جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ

انسانی دماغ

جب شہرہ آفاق سائنس دان البرٹ آئن سٹائن کے مرنے کے بعد پرنسٹن یونیورسٹی میں اس کے دماغ کا معائنہ کیا گیا تو سائنس دان یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے کہ اس کا انتہائی غیر معمولی ذہن، بظاہر انتہائی معمولی سے دماغ میں "مقیم" تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ مختلف لوگوں کے دماغ کی ساخت اس قدر ملتی جلتی ہوتی ہے کہ کسی فقیر یا چور کے دماغ اور کسی دولت مند ذہین و فطین شخص کے دماغ میں فرق کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

انسانی دماغ جس میں ایک کھرب عصبی خلیے پائے جاتے ہیں، کائنات کی پیچیدہ ترین مشینری ہے۔ بعض سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ ان عصبی خلیوں کے باہمی رابطوں کی کل تعداد پوری کائنات میں موجود ایٹموں کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ ماہرین کی اکثریت کا خیال ہے کہ دماغ سائنس کا آخری عظیم ترین محاذ ہے۔ جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ آج کی ترقی یافتہ اور انتہائی پیچیدہ صنعتی دنیا، مکمل طور پر اسی چھوٹے سے خاکستری عضو کی مرہون منت ہے، تو ہم چکرا کر رہ جاتے ہیں۔

پچھلے بیس پچیس سال سے دماغ کے مطالعے میں ایک انقلاب کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس عرصے میں عصبی سائنس نے بڑی تیزی سے ترقی کی ہے جس میں علم الافعال (Physiology) علم تشریح (Anatomy) نفسیات، حیاتی کیمیا (Biochemistry) اور کمپیوٹر سائنس سے تعلق رکھنے والے ماہرین اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ ان سائنسدانوں کی مشترکہ کوششیں بار آور ثابت ہو رہی ہیں اور امید ہے کہ عنقریب ہم دماغ کی طبعی نوعیت کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب "ذہن کے مالیکیول" (Molecules of the mind) میں اس موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب کا مصنف جون فرینکلن اس علم کو نیوکلیائی توانائی کے انقلاب سے بھی بڑا انقلاب قرار دیتا ہے۔ مصنف کے نزدیک اس کی وجہ یہ ہے کہ "اگرچہ ایٹم کے مرکز میں عمل کرنے والی قوتیں حقیقتاً بہت طاقتور ہیں اور اگرچہ ہائیڈروجن کا شعلہ انتہائی گرم اور روشن ہوتا ہے، لیکن جب ان چیزوں کا موازنہ انسانی دماغ میں پوشیدہ توانائی سے کیا جاتا ہے تو یہ سب ماند پڑ جاتے ہیں۔"

کتاب کا مصنف جو ایک سائنسی ادیب ہے، عصبی سائنس اور اس کی ذیلی شاخوں میں ہونے والے نئے نئے انکشافات کی تفصیل میں نہیں جاتا بلکہ وہ اپنی گفتگو کو صرف اس چیز تک محدود رکھتا ہے، جسے وہ "مالیکیولی نفسیات" کا نام دیتا ہے۔ اس کا تعلق خصوصی طور پر دماغ کے ان کیمیائی مادوں سے ہے جن کے ذریعے عصبی خلیے ایک دوسرے سے رابطے قائم کرتے ہیں۔ عصبی خلیوں سے ان مادوں کا خارج ہو کر خلیوں کی درمیانی جگہوں میں پھیل جانا اور اپنے نشانوں پر اثر دکھانا ہی دماغ کے "کاروبار" میں استعمال ہونے والا "سکہ" ہے۔ در حقیقت آئن سٹائن کے دماغ اور ایک مجرم یا ذہنی مریض کے دماغ میں جو فرق ہے وہ مالیکیولی سطح پر ہونے والے افعال کے درمیان ہے نہ کہ دماغ کی ظاہری ساخت میں۔

دماغ سے متعلق معلومات میں آنے والے اس انقلاب کا آغاز 1974ء میں ہوا جب محققین کے ایک گروپ نے دماغ میں مارفین (جوہر افیون) کے آخذوں (Receptors) کا سراغ لگایا۔ ان کی دریافت سے یہ اخذ کیا گیا کہ دماغ کے اندر ایک ایسا دروں زاد (Endogennous) مادہ ہونا چاہئے۔ جس کی خصوصیات مارفین سے ملتی جلتی ہوں۔ جلد ہی یہ خیال درست ثابت ہو گیا جب دماغ میں دو مرکبات اینڈورفن اور اینکفالین کی دریافت کی گئی۔ یہ دونوں مرکبات افیونی مرکبات (OPlates) کی خصوصیات رکھتے ہیں۔ اس کے بعد سے دماغ کے اندر بہت سے مختلف قسم کے آخذے اور ان آخذوں پر عمل کرنے والے مرکبات دریافت کئے جا چکے ہیں اس تحقیق سے دماغ کی ماہیت کو زیادہ بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی ہے اور سب سے بڑھ کر اس سے ایسی اعلیٰ تخصیصی دوائیں (Highly Specific Drugs) تیار کرنے میں مدد ملی ہے جو دماغ کے ان نظاموں پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

کتاب "ذہن کے مالیکیول" کے مصنف کا خیال ہے کہ آج ہمیں تاریخ کے عظیم ترین چیلنج کا سامنا ہے کیونکہ مالیکیولی نفسیات کے ذریعے ہم اپنے آپ کو کنٹرول کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ چنانچہ اب ہم ایک نئی ٹیکنالوجی کے دور میں داخل ہو رہے ہیں جو ہماری خاندانی اور سماجی زندگیوں کے علاوہ نظام تعلیم، نظام سیاست، عدل، طبی طریقوں اور ذرائع حرب پر بھی اثر انداز ہوگی۔

(ماخوذ اہم سائنسی معلومات)

گاڑیوں پر نام

بھارتی صوبہ ہماچل پردیش میں موٹر گاڑیوں کے مالکان نمبر پلیٹس کی جگہ اپنے ناموں کی پلیٹیں استعمال کر سکیں گے، بھارتی اخبار کے مطابق صوبائی کابینہ نے اس سکیم کی منظوری دے دی ہے تاہم آئندہ اجلاس میں اسمبلی اس پر غور کرے گی۔

(جنگ لاہور 16- اپریل 99ء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بغداد میں بم دھماکہ

عراق کے دارالحکومت بغداد کے قریب ایک کار بم دھماکہ میں ایرانی اپوزیشن کے چار ارکان جاں بحق ہو گئے جبکہ 23- افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایرانی مجاہدین کی بس بغداد سے فلیس جا رہی تھی ایرانی پیپلز مجاہدین نے الزام لگایا ہے کہ دھماکہ کے لئے دہشت گرد ایرانی حکومت نے بھجوائے تھے۔ بغداد میں ایرانی سفارت خانہ حادثہ میں ملوث ہے۔

انڈونیشیا میں انتخابات

انڈونیشیا میں ہونے والے عام انتخابات کے ابتدائی نتائج کے مطابق اپوزیشن رہنما میگاوتی سوئیکارنو پتری کی پارٹی جیت رہی ہے۔ انتخابی نتائج کی سست رفتاری سے لوگوں میں انتخابات کے شفاف ہونے کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ اب تک تین فیصد ووٹوں کی گنتی ہو چکی ہے۔ میگاوتی کی پارٹی نے 38.3 فیصد ووٹ حاصل کئے۔

کسووو سے فوج کا انخلاء

سرب فوج اور پولیس نے کسووو سے نکلنے کی تیاری شروع کر دی ہے سفارتی ذرائع کے مطابق کسووو امن معاہدہ جلد طے پا جائے گا۔ اس بات کا جائزہ لیا جا رہا ہے کہ سرب فوج کس قدر جلد انخلاء کر سکتی ہے۔

اڑنے والی کار

امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا کی ایک کمپنی نے جیٹ انجن سے چلنے والی ایک انقلابی کار ایجاد کر کے ٹرانسپورٹیشن کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ کار پر ابتدائی طور پر پانچ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ اس کی فروخت اور تجارتی بنیادوں پر اس کی تیاری سے لاگت کم ہو جائے گی اس کار سے ملکی افواج اور قانون نفاذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی بہتر ہو جائے گی۔

ایران امریکہ تعلقات

امریکہ نے کہا ہے کہ ایران نے 13 یہودی جاسوس رہا نہ کئے تو تعلقات خراب ہو جائیں گے۔ یہودیوں پر لگائے جانے والے ایرانی الزامات غلط ہیں۔ وہ کسی قسم کی کارروائی میں ملوث نہیں۔

لبنان میں "یوم غم"

چار ججوں کی ہلاکت کے خلاف لبنان میں "یوم غم" منایا گیا۔ سرکاری دفاتر پر قومی پرچم سرنگوں رہا اور ملک بھر میں کاروباری اور تعلیمی ادارے بند رہے۔

انقرہ پولیس کا سربراہ معطل

ترکی کے وزیر اعظم سمیت اہم شخصیات کے فون ٹیپ کرنے پر انقرہ پولیس کا سربراہ معطل کر دیا گیا ہے۔

امریکی نژاد چینیوں کا قتل

چین میں سات امریکی نژاد چینیوں کو قتل کر دیا گیا۔ اجتماعی قتل تین منزلہ پر آسائش عمارت میں ہوا۔ مقتول خاندان کا تعلق ہانگ کانگ سے ہے۔

فلپائن میں فسادات

فلپائن میں عیسائی مسلم فسادات میں 10- افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ فوجی دستوں نے ہوائی فائرنگ کر کے بلوائیوں کو منتشر کر دیا۔ فریقین میں زمین کا پرانا تنازعہ ہے۔

سیرالیون میں خانہ جنگی

سیرالیون میں خونریز خانہ جنگی پھر زور پکڑ گئی ہے۔ حکمران پارٹی سے تعلق رکھنے والے قبیلے نے باغی قبیلے کے دیہات جلا دیئے اور اندھا دھند فائرنگ کر کے 125- افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ باغی قبیلے نے بھی رائفلوں اور روایتی ہتھیاروں سے حملہ کر کے حکومتی قبیلے کے افراد کی بستیوں میں لوٹ مار کی اور گولیاں چلا کر 50- افراد کو ہلاک کر دیا۔

فوج اور تامل باغی

سری لنکا میں فوج اور تامل باغیوں میں بحری جنگ میں 25- افراد ہلاک ہو گئے۔ باغیوں نے جنگی جہازوں پر مشین گنوں سے حملہ کیا۔

آسٹریلیا میں غربت

آسٹریلیا جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھ رہا ہے۔ قریباً 20 لاکھ افراد آسٹریلیا میں غربت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

لینڈنگ فیس میں کمی

کینیڈا میں مستقل رہائش کے خواہش مندوں کی لینڈنگ فیس معاف یا کم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ کسووو مہاجرین کی آمد سے مسئلہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ اس وقت کینیڈا میں لینڈنگ فیس 975 ڈالر ہے یہ فیس ان پناہ گزینوں سے وصول کی جاتی ہے جو کینیڈا میں مستقل رہائش اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ 1995ء کے وفاقی بجٹ میں یہ فیس مقرر کی گئی تھی۔ جس کے بعد اپوزیشن چرچ اور حکمران پارٹی کے بعض افراد نے اس پر تنقید کر کے فیس ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

برقی جھٹکے دینے والی مشین

امریکہ میں قیدیوں کو برقی جھٹکے دینے والی مشن کا استعمال شروع کیا گیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ظلم اور گھناؤنا فعل قرار دے کر امریکی حکومت سے پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ ریموٹ کنٹرول سے بیلٹ کے ذریعے جسم میں برقی رو آٹھ سیکنڈ دوڑتی ہے۔ اور قیدی سکتے میں آکر گر جاتا ہے۔

معائنہ ٹیم

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ عراقی ہتھیاروں کی تباہی کے لئے جلد ہی ایک خود مختار معائنہ ٹیم عراق بھیجی جائے گی۔ تاہم عالمی ذرائع ابلاغ نے انکشاف کیا ہے کہ بٹلر اور اسلحہ کے معائنے کی ٹیم امریکہ کے لئے عراق کی جاسوسی میں ملوث ہے۔ دسمبر میں اسلحہ معائنہ ٹیم کے سربراہ بٹلر کی رپورٹ پر امریکی اور برطانوی طیاروں نے عراق پر بمباری کی تھی جس پر عراق نے اسلحہ معائنہ ٹیم کو نکال دیا تھا۔ اور اقوام متحدہ سے تعاون کرنے سے بھی انکار کر دیا تھا۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 10۔ جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
11۔جون۔ غروب آفتاب۔ 7-16
12۔جون۔ طلوع فجر۔ 3-19
12۔جون۔ طلوع آفتاب 4-59

سرتاج عزیز کا دورہ چین

پاکستان کے وزیر خارجہ سرتاج عزیز بھارت کے دورے سے پہلے چین جائیں گے اور وہاں اپنے ہم منصب کو کنٹرول لائن پر بھارتی فوجی کارروائیوں سے آگاہ کریں گے۔ ان کا دورہ صرف ایک دن کا ہوگا۔ وزیر خارجہ نے بی بی سی کو ایک انٹرویو دیا جس میں انہوں نے کہا کہ ان کے 12 جون کے دہلی کے دورے کا مقصد کنٹرول لائن پر کشیدگی ختم کرنا ہے۔ اور ان کے دہلی میں مذاکرات میں اس بات پر غور کیا جائے گا۔ کہ کنٹرول لائن کی صورت حال کس طرح بہتر بنائی جائے اور کشیدگی کا کس طرح خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ کنٹرول لائن کا احترام کیا ہے لیکن بھارت اس کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اس کی موجودہ گولہ باری بھی ایسی ہی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان کنٹرول لائن کو تبدیل نہیں کرنا چاہتا۔ اور پاکستان تمام تنازعات بات چیت کے ذریعے طے کرنے کا خواہشمند ہے اور بات چیت کا یہ دور اعلان لاہور کی روشنی میں ہوگا۔

پاک بھارت جنگ

سرتاج عزیز کے دورہ دہلی کا فیصلہ ہو جانے کے باوجود بھارت کی کنٹرول لائن کے مختلف سیکٹروں پر گولہ باری جاری رہی۔ کارگل اور دراس میں بھارتی بمباری اور کنٹرول لائن پر گولہ باری اور فضائی حملے بھی جاری رہے۔ بھارتی فضائیہ نے پہلی مرتبہ مجاہدین کے خلاف میراج 2000 طیارے استعمال کئے۔ اور مجاہدین پر حملوں کے ساتھ ساتھ بھارت نے پاکستان کے سرحدی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا۔ بھارت کنٹرول لائن پر نوشہرہ سیکٹر میں ایک ٹینک بٹالین بھی لے آیا ہے۔ مجاہدین نے سری نگر لیہ روڈ پر بارودی سرنگ سے بھارت کی فوجی گاڑی اڑا دی جس سے بھارت کی فوج کے کرنل میجر اور کیپٹن سمیت آٹھ فوجی ہلاک اور سات زخمی ہو گئے۔ سیالکوٹ باؤنڈری پر پاکستان کے چناب رینجرز نے بھارتی فوج کا زبردست حملہ پسپا کر دیا جس کے دوران 9 بھارتی فوجی ہلاک اور 16 شدید زخمی ہو گئے۔ ٹائیگر ہلز کے علاقہ میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ کارگل سیکٹر میں بھارت نے بڑے پیمانے پر فوجی اجتماع شروع کر دیا ہے۔

کشمیر پر کیمپ ڈیوڈ کی طرز کا سمجھوتہ

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن اور قائد حزب اختلاف بے نظیر بھٹو نے پاک بھارت جنگ کو روکنے اور مستقل امن معاہدہ کے لئے تجویز پیش کی ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل بھی فلسطین کے کیمپ ڈیوڈ کے طرز پر معاہدہ سے کیا جائے۔ پاک بھارت سرحد کھول دی جائے۔ یہ بات انہوں نے اپنے ایک مضمون میں لکھی ہے جو نیویارک کے اخبار ٹائمز میں چھپا ہے انہوں نے اس مضمون میں کہا ہے کہ انہیں امید ہے کہ اسرائیل اور اردن کی طرح پہلے ہماری سرحدیں کھل جائیں تو ہمارے دل و دماغ بھی ایک دوسرے کے لئے کھل جائیں گے۔ کیونکہ مسئلہ کشمیر ہی ساری کشیدگی کی جڑ ہے اور اسے کسی نہ کسی طور پر حل کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید مشورہ دیا کہ دونوں جانب کے کشمیری ارکان پارلیمنٹ کو اکٹھے مل بیٹھنے کا موقعہ دیا جائے۔ اور پاکستان اور بھارت میں محصول چونگی اور کوٹہ سسٹم ختم کر دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پاک اور بھارت دونوں ایٹمی طاقتیں بن چکی ہیں اور موجودہ کشیدگی خطرناک جنگ میں بدل ہو سکتی ہے اس لئے جس طرح بھی ہو کشمیر کا مسئلہ جو جھگڑے کی اصل جڑ ہے اسے جلد حل کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔

مذہبی منافرت پھیلانے پر سزا

متحدہ علما بورڈ کے اجلاس میں تمام مسالک کے علماء نے جن میں سنی اور شیعہ، مکاتب فکر کے علماء شامل تھے یہ سفارش کی ہے کہ مذہبی منافرت پھیلانے والے کو 14 سال قید اور جرمانے کی سزا دی جائے۔ اجلاس کے شرکاء نے سفارش کی ہے کہ صحابہ کرام خصوصاً خلفائے راشدین امہات المومنین اہل بیت کی براہ راست یا بالواسطہ طور پر اہانت کرنے والے شخص کو 14 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دینے کے لئے قانون سازی کی جائے۔ علماء نے فرقہ وارانہ کشیدگی کو ختم کرنے کے لئے اور ہم آہنگی بڑھانے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف کو زبردست خراج تحسین ادا کیا۔ میاں شہباز شریف نے کہا کہ تعلیمی یا دیگر قومی ترقی کے لئے فرقہ واریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ضروری ہے۔ انہوں نے علماء کرام سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں تحمل اور رواداری کی فضا پیدا کریں اور ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی۔ امن اور بھائی چارے کا ماحول پیدا کریں۔ جس کے بغیر ملک میں کسی قسم کی ترقی ممکن نہیں ہو سکتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah